السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے لئے بکرا دوندا ہونا ضروری ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! قربانی کے جانور کا کم از کم دوندا ہونا ضروری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

«لاتذبحوا الا مسنة الا ان یعسر علیکم فتذبحوا جذعة من الضان» (صحیح مسلم ح ۱۹۶۳، سنن ابی داؤد ح ۲۷۹۷، سنن ابنِ ماجہ ح ۳۱۴۱)

''تم قربانی میں محض دودانتا جانور ہی ذبح کرو البتہ اگر (دودانتا کا حصول) تمہارے لیے مشکل ہو جائے تو بھیڑ کو کھیرا ذبح کرو''

مُسنہ کی تعریف :

۱: امام نووی مُسنہ کی توضیح میں فرماتے ہیں : ''مُسنہ اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری میں سے دودانتا یا اس سے بڑی عمر کا ہونا چاہیے (شرح النووی : ۱۳/۱۱۷)

۲: امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ علماء کہتے ہیں : مُسنہ اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری میں سے دودانتا یا اس سے بڑی عمر کا جانور ہوتا ہے اور حدیث میں صراحت ہے کہ

بھیڑ کے کھیرے کی قربانی صرف اس صورت میں جائز ہے اور کافی ہے، جب قربانی کرنے والے پر دو دانتے جانور کا حصول مشکل ہو جائے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی مکیہ